Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

Posted On Kitab Nagri

شروع اَللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

زیمل

از قلم طوبیٰ میر

EPISODE : 3

وہ تو ابھی تک ایتان سے خوفزدہ ہوئے اپنے احساسات کو پوری طرح نہیں سنبھالی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا تھا اس کے دل میں جو وہ مرد کی آہٹ پر ہی اتنا خوفزدہ ہو گئی تھی۔اتنا کہ کسی مرد سے وہ ایک پل کی مدد کی بھی طلب گار نہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

دن کی روشنی تو شاید اس کے خوف کو اس پر طاری نہیں ہونے دیتی تھی مگر رات کا اندھیرا اس رات کی عکاسی کرتا تھا۔جس سے اس کے رب نے اُسے بچایا تھا۔

وہ جتنا تیز بھاگ سکتی تھی بھاگنے لگی ،پاؤں تھے جو رک کر ایک دفعہ پیچھے دیکھنے کو روا نہ تھے۔

آنسو تھے جو شاید پھر سے نئے حدشات دیکھا رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کہاں جا رہی تھی اسے خود بھی معلوم نہیں تھا۔چہرے کے تاثرات صرف اور صرف اس کے خوفزدہ ہونے کا اعلان کر رہے تھے۔

کبھی وہ اپنی چادر کو خود کے گرد کرتی تو کبھی چہرے کو چادر سے ڈھانپتی۔

Posted On Kitab Nagri

جب پیچھے کسی کی آہٹ کا احساس ہوا تو اس نے گلی کے دوسرے رُخ کو چنا جو ویران سڑک تھی۔اس امید پر کہ کوئی مدد مل جائے۔مگر در حقیقت وہ ہر مرد سے ملنے والی مدد کا عکس ایتان کے عکس میں دیکھ رہی تھی۔

اور جیسے ہی اس نے سڑک پر قدم رکھا تو ایک کالے رنگ کی گاڑی بہت تیز رفتار سے اس کی طرف آ رہی تھی۔

زیمل کی آنکھوں میں اس گاڑی کی روشنی تھی جو اس کی آنکھوں کے انسوؤں کو ایک سمندری موتی کی چمک دے رہی تھی۔

مگر چہرے کے تاثرات گاڑی کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر سپاٹ ہو گئے۔

Posted On Kitab Nagri

لگا کہ وقتِ آخر آگیا ہے۔اور گاڑی کو خود کے بہت قریب دیکھتے ہوئے زیمل کا وجود اس کی سفید چادر کی طرح سفید ہو گیا اور وہ وہی ڈھیر ہو گئی۔

یہ دیکھے بنا کہ گاڑی چلانے والے نے بہت مہارت سے گاڑی کو بروقت روک لیا ہے۔

ڈیم۔۔۔۔۔۔۔ایٹ۔۔۔۔۔۔ گاڑی میں بیٹھا شخص چیلا کر بولا اور فوراً سے اپنی کالے رنگ کی رولز رویس سے اُترا۔اور زیمل کی طرف بڑھا جو شاید خوف سے بیہوش ہو چکی تھی۔

کالی شلوار قمیض میں وہ آدمی اور کوئی نہیں سکندر بھاؤ تھا۔اور وہ اس انجان لڑکی کو دیکھنے لگا جس کا چہرہ اس کی سفید چادر سے آدھا ڈھانپا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اے لڑکی۔۔۔۔۔ہوش کرو۔۔۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔تم ٹھیک ہو۔۔۔۔اٹھو۔۔۔۔۔۔سکندر اس کو بنا ہاتھ لگائے کچھ فاصلے پر بیٹھے اُسے ہوش دلا رہا تھا۔۔

وہ دنیا کا پہلا ایسا شخص تھا جو ایک بیہوش ہوئی لڑکی کو کچھ فاصلے پر بیٹھے ہوش میں آنے کی ہدایت کر رہا تھا۔

اٹھو لڑکی۔۔۔۔۔۔ہوش میں آؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اٹھو بھی۔۔۔۔۔۔۔کچھ بھی نہیں ہوا۔۔۔ٹھیک ہو تم۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے لڑکی۔ تمہیں میری آواز نہیں آرہی ہے۔۔۔۔۔۔۔سن رہی ہو کہ میں تمہیں کیا کہہ رہا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

زیمل پر سکندر کی کسی بات کا اثر نہیں ہوا تھا کل سے اس نے کھانا بھی نہیں کھایا تھا۔اور خوفزدہ ہونے کی صورت میں شاید اُسے کافی بڑا دھچکا لگا تھا۔جو بھی تھا سکندر کا اُسے ہوش دلانے کا یہ طریقہ بلکل کام نہیں کر رہا تھا۔اور کرتا بھی کیسے دنیا میں کون تھا جو کسی بیہوش ہونے والے کو ایسے جگانے کی ہدایت کر سکتا تھا۔وہ سکندر ہی تھا جو یہ کارنامہ پہلی دفعہ انجام دینے کی ایک نئی تاریخ رقم کر گیا تھا۔

کہاں پھنس گیا ہوں---اف----یہ کہتا سکندر گاڑی کی طرف بڑھا۔پانی کی بوتل کو تلاش کرنے۔

کہاں--ہے یہ پانی کی بوتل-----

گاڑی میں ہر جگہ تلاش کرنے پر اُسے کوئی بوتل نہیں ملی۔

Posted On Kitab Nagri

اب میں کیا کروں۔۔کہاں پھنس گیا ہوں میں۔

اچانک کسی کی آواز پر وہ متوجہ ہوا تھا۔اور اس کے کان کھڑے ہوئے تھے۔

گاڑی کی سیٹ کے نیچے سے گن نکالتے ہوئے وہ زیمل کی طرف بھرا تھا۔

جھاڑیوں سے آتی آواز پر وہ پھر سے متوجہ ہوا تھا۔
گن سے اس طرف کا نشانہ باندھتے ہوئے وہ آگے بڑھا۔

مگر اچانک وہاں سے ایک کتے کا بچّہ نمودار ہو گیا۔
سکندر کا دل کیا کہ وہ اُسے ابھی کہ ابھی گولی مار کر کتے کی موت دے دے۔
کیوں کہ بلاآخر وہ تھا تو ایک کتے کا بچا ہی۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی ایک یہ لڑکی کم تھی جو تم بھی میرے سر پر آکر بیٹھ گئے ہو۔سکندر اُس کتے کو دیکھ کر غصے سے غرایا تھا۔

کتا بھی سکندر کی بات پر فوراً بھونکنے لگا۔۔جیسے سکندر کو اس کی بات کا جواب دے رہا ہو۔

اف۔۔۔۔۔۔۔۔سکندر سر پکڑ کر بولا۔

مگر اچانک اس کتے کو زیمل کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کتا اُس لڑکی کے پاس جا کر بھونک رہا ہے۔جیسے زیمل کے بیہوش ہونے کا بتا رہا ہو۔

ہاں ہاں۔پتہ ہے کہ وہ بیہوش ہے زیادہ بھونکنے کی ضرورت نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یہ وہی کتا تھا جس کی آہٹ زیمل نے سنی تھی وہ اور کوئی نہیں بلکہ ایک کتا تھا جو ہوا سے کھولنے والے ویران گھر کے دروازے سے باہر نکلا تھا جس سے خوفزدہ ہو کر زیمل بھاگ رہی تھی۔

اب اُسے ہوش دِلانے کی غرض سے سکندر دوبارہ سے اُس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا۔

کچھ فاصلے پر بیٹھے سکندر نے اپنے ہاتھ کو زیمل کے چہرے پر ڈالی چادر کو ہٹانے کی غرض سے بڑھایا تھا۔

پہلی دفعہ اُس نے کسی عورت کی چادر کو چھوا تھا وہ جانتا تھا عورت کی چادر اس کی حیا کا عکس ہوتی ہے۔

اور وہ جتنا بھی برا تھا مگر کسی عورت کی زینت کو اس نے کبھی نہیں چھوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور وقت کا تقاضا اُسے اس چادر کو اس کے چہرے پر سے ہٹانے پر مجبور کر گیا۔

چادر کو ہٹاتے ہی سکندر کو ایسا لگا جیسے وہ لڑکی نہیں کوئی نورانی مخلوق ہو۔

اُس کے چہرے پر غضب کا نور تھا۔
رنگت سفید تھی۔
چہرے پر موٹی موٹی آنکھیں تھیں جنہیں پالکوں نے غضب کا گھیرا ہوا تھا
ناک اس کی رونے سے شاید لال ہو چکی تھی۔
چہرے پر انسوں نے اپنی چھاپ چھوڑی ہوئی تھی۔

ہونٹ ایسے تھے جیسے گلاب کے پھولوں میٹھونٹوں کا روپ لے لیا ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیہوش ہونے کی صورت میں اس کے ہونٹ بہت ہی کم کھولے تھے۔

ایک پل کے لیے سکندر جیسے بھول گیا تھا کہ وہ کسی سڑک کے کنارے پر بیٹھا ہے۔

اسے لگا جیسے وہ اس دنیا کی رہنے والی نہیں۔

وہ کون ہے؟۔سکندر کے دل نے ایک بار اس سے یہ سوال پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک کتے کے بھونکنے پر وہ ہوش کی دنیا میں آیا۔۔۔اور اپنی نظروں کو زیمل سے ہٹا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ اُسے کیسے اٹھاتا---

وہ اس کے حلیے سے یہ تو سمجھ گیا تھا کہ وہ ایک مسلمان لڑکی ہے اور مسلمان لڑکی کو چھونا اس کی غیرت کو زیب نہیں دیتا ہے۔

جو بھی وُہ تھا، یا وہ ہے، مگر کسی عورت کو چھونے کی اُس میں ہمت کبھی نہیں تھی ،وہ کیسے اُس لڑکی کو ہاتھ لگاتا۔جس کو ایک نظر دیکھتے ہی اُسے اُس کے پاک ہونے کا احساس ہوا تھا۔

مگر وہ اب کرتا بھی کیا۔بالآخر اس نے زیمل کو بیٹھنے والے انداز میں بیٹھایا اور اس کی چادر کو اس کے گرد اچھے سے لپیٹا کہ کہیں اُس کی حیا و باوقاری---پر حرف نہ آجائے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دنیا کا پہلا ایسا شخص تھا۔جس کے ہاتھ کسی کو مارتے ہوئے نہیں کانپے تھے مگر ایک عورت کی حیا کو ڈھانپنے کے لیے اس کا وجود سر سے پاؤں تک کانپ گیا تھا

اور پھر سکندر نے زندگی میں وہ کام کیا جو اس نے کبھی کرنے کا بھی نہیں سوچا تھا۔

وہ شخص جو پوری دنیا کو اپنے غضب کا نشانہ بنا سکتا تھا۔وہ کسی صورت کسی عورت کو چھونے کا روادار نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس نے کبھی کسی عورت کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا اُسے آج ایک لڑکی کی چادر کو اس کے چہرے سے ہٹانا پڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جس نے کبھی کسی لڑکی کی طرف قدم نہیں بڑھایا تھا آج اُسے ایک لڑکی کو اپنی گود میں اٹھانا پڑا تھا۔

زیمل کو اس جگہ سے اٹھاتے ہوئے اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔سکندر نے اُسے نہ چاہتے ہوئے بھی چھوا تھا۔

سکندر اُس کو گود میں اٹھآئے گاڑی کی طرف بھرا تو
سکندر کو لگا جیسے وہاں سے گاڑی تک کا سفر پوری دنیا کے سفر کے برابر مانو ہو گیا ہو۔

وہ جو اس لڑکی کو اپنی آغوش میں اٹھائے چل رہا تھا۔اُس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ اس کے چہرے کی طرف دوبارہ دیکھ سکے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ وہ شخص تھا۔جو موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس کا استقبال کرنے کو ہمیشہ تیار رہتا تھا۔

کسی کو قتل کرنے یا سزا دینے سے ایک پل کے لیے بھی نہیں گھبراتا تھا۔مگر وہ آج ایک لڑکی کو اٹھائے گھبرا گیا تھا۔

نہ جانے وہ کیسی کیفیت تھی جو اس کے پورے وجود میں مچل رہی تھی۔

اگر کوئی اُسے دیکھ لیتا تو یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا کہ یہ وہ سکندر نہیں کہ جس کی آہٹ پر سانسیں رک جاتی ہیں۔۔۔اور دل خوف کے گھونٹ پیتا ہے۔۔۔۔یہ وہ سکندر نہیں جو مرنے والے کو آخری حد تک تڑپانے سے گریز نہیں کرتا۔۔۔۔یہ تو کوئی اور سکندر تھا۔۔۔جس کے ہاتھ اور روح کانپ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو دنیا کا پہلا ایسا شخص تھا۔جو کسی عورت کو چھونے پر ہی پل بھر کے لیے بدل گیا تھا۔

وہ اس کی غیرت بھی تھی اور زیمل کی حیا کی تپش بھی تھی۔جو اُسے اُس کی طرف نظریں نہ اٹھانے پر مجبور کر رہی تھی۔

وہ آٹھ قدم جو اس نے زیمل کو اٹھائے طے کیے تھے
۔وہ آٹھ قدم اُسے اپنی پوری زندگی پر بھاری لگے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ہر ایک قدم پر اس کے دل پر ایک دستک ہوئی تھی کہ اگر زیمل ہوش میں ہوتی تو سکندر سے آٹھ قدم کے فاصلے پر وہ دھڑکنیں واضح سن لیتی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُسے اٹھائے تو چل رہا تھا۔۔۔مگر اس میں اتنی بھی ہمت نہیں تھی کہ اپنا سر جھکا کر ایک نظر دوبارہ اُسے دیکھ لے۔

کیا ہی وہ آٹھ قدم تھے جو سکندر نے اُس انجانی لڑکی کو اٹھاتے ہوئے طے کیے تھے۔۔۔اور آخری قدم پر وہ اُس لڑکی کو جس کے بارے میں وہ کچھ نہیں جانتا تھا۔اُسے گاڑی میں بیٹھانے لگا۔

زیمل کے سر سے چادر کھسکی تو سکندر اپنی آنکھوں کو فوراً سے بند کرنے پر مجبور ہو گیا۔کیوں کہ وہ یہ تو سمجھ گیا تھا کہ جو لڑکی اپنی حیا کو پردے میں چھپائے اُس کی گاڑی کے سامنے آئی تھی وہ لڑکی۔اپنے چہرے پر غضب کا نور رکھتی ہے اور وہ اپنے وجود کی پرچھائی اُس پر نہیں پڑنے دینا چاہتا تھا۔بیشک اس کا دل اتنی زورو سے دھڑک رہا تھا جو اُس میں انتہا کا شور برپا کر گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بند آنکھوں سے اُس نے اُس کی چادر کو اُس کے سر پر کرتے ہوئے اُس کے چہرے کو اُس کی چادر سے ڈھانپ دیا۔کہ کہیں وہ لڑکی اپنی حیا پر میری نظر پڑنے پر مجھ سے سوال نہ کر لے۔

وہ دنیا کا واحد شخص تھا جو صرف اُس کے ایک سوال کرنے کا سوچ کر ڈر رہا تھا۔کیا یہ وہی سکندر تھا۔جو روز حرام کو منہ سے لگاتا تھا اور اپنی حرام زبان سے لوگوں کو گالی گلوچ کرتا تھا۔نہیں یہ تو کوئی اور ہی سکندر تھا۔

زیمل کی چادر کو ٹھیک کرتے ہی سکندر نے اُس کی طرف کا دروازہ بند کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہیں اُسے کیا ہو رہا تھا۔کیا عجیب کیفیت تھی اُس کی۔جس کو وہ خود سمجھنے سے قاصر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف سے وہ گاڑی میں آکر بیٹھا۔ایک پل بھی اُس کی ہمت نہیں تھی کہ ساتھ بیٹھی اُس لڑکی کو نظر اٹھا کر دیکھ سکے۔

اچانک فون بجنے لگا۔فون کو اٹھاتے ہی سکندر واپس وہ سکندر بن گیا جو وہ تھا۔

جمشید:: بھاؤ۔وہ آپ۔

ہزار دفعہ کہا ہے کہ بلاوجہ فون کر کہ میرا دماغ نہ خراب کیا کرو۔

جمشید:: بھاؤ وُہ فارس

۔ابھی کہ فون پر جمشید اپنی بات مکمل کرتا کہ سکندر بولا

سکندر: اُسے بول کہ انتظار کرے صبح اُس سے ملتا ہوں۔

جمشید: مگر بھاؤ۔وہ

سکندر: جتنا کہا جائے اتنا کیا کرو جمشید۔اپنی زبان کو اتنا میرے آگے چلایا کرو جتنا تمہیں کہا جائے ورنہ کسی دن تم اپنی اس زبان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔

Posted On Kitab Nagri

جمشید:: معزرت چاہتا ہوں بھاؤ۔

سکندر::ہاں ٹھیک ہے۔

سکندر بہت ہی اُکتائے لہجے میں جواب دیتا بولا اور پھر فون بند کر گیا۔

کچھ دیر بعد سکندر اسٹیئرنگ پر ہاتھ رکھے کچھ سوچنے لگا۔نجانے وہ کیا سوچ رہا تھا شاید وہ خود میں ایک عجیب سے احساس کو محسوس کر رہا تھا۔

اور پھر گاڑی کو چلانے کی غرض سے اُس نے ایک آہ بھری۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نجانے کیا کیفیت تھی اُس کی جو دھڑکتے دل کے ساتھ بھی وہ عجیب الجھنوں کا شکار تھا۔شاید وہ اپنی کیفیت کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرنا چاہتا تھا۔مگر وہ لڑکی جس کے نام سے بھی وہ انجان تھا اُس کے وجود کا احساس ہی اُسے اپنی دھڑکنوں کو سننے پر مجبور کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کون ہے یہ؟ ایک بار پھر سکندر کے دل نے اُس سے یہ سوال کیا۔

سارا راستہ جو اُس نے اُس ویران سڑک سے لے کر ہسپتال تک طے کیا تھا۔وہ عجیب سی کیفیت میں مبتلا تھا۔

کیا تھا سکندر کے دل کو جو اتنا زورو سے اُس لڑکی کے احساس پر ہی دھڑک رہا تھا۔

سارا راستہ اُس نے زیمل کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔
وہ دنیا کا پہلا ایسا شخص تھا جو ایک بیہوش لڑکی کے وجود سے ہی گھبرا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زیمل کہاں تھی اُسے تو معلوم بھی نہیں تھا اُس کا بیہوش وجود یہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کس کے ساتھ ہے۔

وہ شخص جو دنیا کی نظر میں ایک وحشی انسان تھا جو دشمن کو موت بھی بے دردی سے دیتے ہوئے ایک بار بھی نہیں سوچتا تھا۔جس کے احساس پر ہی مقابل کانپ جاتا تھا زیمل اُس سکندر کی گاڑی میں بیٹھی تھی۔

مگر ساتھ بیٹھے سکندر کی کیفیت تو ہوش میں ہونے کے باوجود بھی بہت غیر تھی۔وہ درد کی آخری حد پر کھڑا تھا۔جس کے نام پر لوگ وحشت کا شکار ہو جاتے تھے وہ سکندر آج زیمل کے احساس پر ہی کانپ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس نے تو زیمل والی طرف کا رخ بھی نہیں کیا تھا کہ کہی اُس کی آنکھیں اُس پاک لڑکی کے وجود پر نہ پڑ جائیں۔جب کہ اُس کے دل نے کتنی ہی دفعہ اُس

Posted On Kitab Nagri

چہرے کو دیکھنے کی آرزو کی تھی۔۔جو صرف ایک قدم کے فاصلے پر بے ہوش بیٹھی تھی۔

۔وہ لڑکی خود کو سفید چادر میں ڈھانپے میری گاڑی کے سامنے کیوں آئی تھی۔ سکندر سوچتے ہوئے بولا۔

مگر وہ دنیا کی پہلی عورت تھی جس پر سکندر کے دل نے اُسے خوبصورت ہونے خطاب نوازا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ دل جس نے تمام احساسات سے بغاوت کر لی تھی جو ہر احساس کو خود میں دفن کر چکا تھا وہی دل اتنے زوروں سے دھڑک کر سکندر میں شورو غل پیدا کر گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی ہاسپٹل کے سامنے روکی۔تو سکندر سامنے کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھیں بند کر گیا۔اب وہ کیسے پھر سے اس لڑکی کو اٹھاتا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بار چھونے پر جو اُس میں طوفان برپا ہو چکا تھا وہ ابھی تک اُس کے اثر سے باہر نہیں نکلا تھا۔اور اب دوبارہ سے۔۔۔

نہیں میں یہ نہیں کر سکتا۔سکندر خود سے بربرایا۔

زیمل کی طرف دیکھے بنا وہ گاڑی سے باہر نکلا۔
تو ہسپتال کی طرف بھاگا۔وہاں کچھ لوگ تھے جو ایک مریض کو اندر لے جا رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب اُن سے مدد طلب کرنے کی غرض سے وہ کچھ قدم آگے بھرا تو وہ چار آدمی ایک عورت کو اٹھائے سٹریچر پر لیٹا رہے تھے یہ دیکھتے ہی اُس کے دل نے اُسے روکنے پر مجبور کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔سکندر خود سے بولا۔

کیا ہوا سکندر۔۔۔۔۔۔دل نے سکندر کے نہیں پر سوال اٹھایا۔۔

شاید اُس لڑکی پر کسی کی نگاہ پڑنے پر اور اُسے چھونے کے احساس پر اُس کے قدم جم گئے تھے۔

وہ اُسے خود چھونے کا روا دار نہیں تھا تو کیسے کسی اور کو اُسے چھونے دے سکتا تھا۔

وہ نہیں جانتا تھا اُسے کیا ہو رہا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اُس لڑکی پر ایک نگاہ اُس کا کیا حال کر گئی تھی اُسے تو اس بات کا بھی احساس نہیں ہو رہا تھا۔

میں اُسے کسی کو چھونے کی اجازت نہیں دوں گا۔بلکل بھی نہیں۔یہ کیسا عملہ ہے یہاں عورتوں کے لیے عورتوں کا عملہ ہونا چاہیے یہ کیسے کسی کو چھو سکتے ہیں۔سکندر سامنے کے منظر پر نجانے کس کو ہدایت کر رہا تھا۔جب کہ وہاں وہ اکیلا ہی کھڑا تھا۔

دور ایک لڑکے نے سکندر کو دیکھا تو اُس کی طرف بھرتے ہوئے بولا
سر آپ کو کسی قسم کی مدد چاہیے۔

سکندر اُس شخص کی آواز پر ہوش کی دنیا میں آیا اور بولا۔۔۔نہیں

Posted On Kitab Nagri

سر آپ ٹھیک ہیں؟ مقابل نے ایک اور سوال کیا

جبکہ سکندر ناگواری سے اُس آدمی کو دیکھتے ہوئے بنا اُس کی بات کا جواب دیتے ہوئے واپس پلٹ گیا اور گاڑی میں آکر بیٹھ گیا۔

گاڑی میں آتے ہی اُس نے اپنے فون کو پکڑا اور جمشید کا نمبر ملاتے ہوئے بولا۔

جمشید۔۔۔۔۔

جی بھاؤ۔۔۔۔۔۔

۱۰ منٹ میں گھر میں موجود سارے مرد ملازموں کو فارغ کرو۔مجھے گھر میں ایک بھی مرد ملازم نہیں چاہیے۔مالی سے لے کر خانسامہ تک سب کو گھر سے نکالو """"فوراً۔""""

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جمشید: مگر بھاؤ۔۔۔۔سب خیریت ہے؟ آپ کہاں ہے؟

سکندر: جتنا کہا ہے اتنا کرو

ایک ڈاکٹر کو گھر پر بلاؤ۔

جمشید: جی بھاؤ میں ڈاکٹر یارم کو بلاتا ہوں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکندر::: اچانک سکندر جمشید کی بات پر ناگواری سے بولا۔۔۔بلکل نہیں۔۔تمہیں سمجھ نہیں آرہی میں کیا کہہ رہا ہوں۔مجھے کوئی بھی مرد ملازم گھر کے اندر نہیں چاہیئے۔

کسی لیڈی ڈاکٹر کو بلاؤ فوراً۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جمشید کو سکندر کی بات پر خاصا دھچکا لگا۔۔۔اور بولا

لیڈی ڈاکٹر جمشید کے بولنے پر اُس کے ساتھ موجود باقی ملازم جو اُس کے آس پاس موجود تھے وہ بھی سکتے میں چلے گئے تھے۔۔۔

۔۔۔۔بھاؤ لیڈی ڈاکٹر کی کیا ضرورت ہے ڈاکٹر یارم ساتھ آئیں ہیں۔۔۔آپ حکم کریں میں اُنہیں بلا لیتا ھوں۔

سکندر::: جمشید اپنی بکواس کو بند رکھا کرو تمہیں جتنا بولتا ہوں بس اتنا کیا کرو آگے سے مجھے لیکچر دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔جو کہا ہے کرو۔۔باقی آکر تمہاری زبان کا کچھ کرتا ہوں جو بہت زیادہ چلتی ہے۔

جمشید: معافی چاہتا ہوں بھاؤ۔۔۔۔آپ کا حکم سر آنکھوں پر ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر:::تمہارا تو سر اور آنکھیں میں آکر باہر نکالتا ہوں جو تم آگے سے میرے حکم پر زبان چلاتے ہو۔

سکندر تو وہ تھا۔جو گھر میں ایک عورت ملازمہ کو رکھنے کا روا دار نہیں تھا۔کھانا پکانا کے لیے بھی اُس نے ایک مرد ملازم رکھا تھا۔جب بھی وہ کسی اور ملک میں جاتا تو وہاں بھی اپنی یہی روایت قائم کرتا تھا۔سب سمجھتے تھے اسے عورت ذات سے نفرت ہے۔اور جمشید کو سکندر کا یہ انداز دیکھ کر کافی نہیں بلکہ بہت ہی زیادہ حیرت ہوئی تھی۔

اور پھر سکندر اپنی بات کہتا فون بند کر گیا۔

اور پھر اپنے غزہ میں موجود گھر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی ۲۰ منٹ بعد اُس کے گھر کے سامنے روکی۔۔۔۔۔کیا ہی علی شان محل تھا۔اُسے گھر کہنا اُس محل کی توہین تھی۔

گاڑی کالے گیٹ سے اندر داخل ہوئی۔۔۔جسے دو مرد ملازموں نے سکندر کی آمد پر کھولا اس سے پہلے کہ وہ سکندر کی گاڑی کی طرف (ملازمین) متوجہ ہوتے۔سکندر نے اپنی طرف کی کھڑکی پر لگی کالی شیٹ کو اتار کر زیمل کے آگے والے شیشے پر رکھ دیا کہ کہی کسی مرد کی نظر اُس کے با پردہ وجود پر نہ چلی جائے۔

گیٹ کھولا تو سکندر نے اپنی کالی رنگ کی رولز رویس کو اندر اپنے ویلہ میں داخل کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی جیسے کسی بادشاہ کے محل میں داخل ہوئی ہو۔

گیٹ سے سیدھا راستہ جاتا تھا آس پاس کیا خوبصورت اور وسیع باغ تھا۔

تھوڑی آگے جا کر فانوس لگا تھا جس پر ایک مورتی بنی تھی جس کے سر سے پانی گر رہا تھا۔۔۔

رات کے اندھیرے میں وہ جگہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی جو اُس محل نما گھر کی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہی تھی۔۔۔

گاڑی فانوس سے آگے بھری تو سکندر گاڑی کو موڑ دیتا آگے بڑھانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گیٹ سے داخل ہونے سے لے کر اُس محل نما گھر میں کوئی ایسی جگہ نہیں تھی جہاں بڑی بڑی کھمبے نما لائٹیں نہ لگی ہو۔۔۔

اُن کی روشنی سے ویلہ نور جگ مگا رہا تھا۔

سکندر اپنی گاڑی کو آگے بڑھاتا ہوا۔ایک دوسرے گیٹ کے آگے کھڑا ہو گیا۔۔

واقعی وہ گھر نہیں محل تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی دوسرے گیٹ پر داخل ہوئی تو وہاں کوئی ملازم نہیں تھا۔ شاید جمشید نے صرف پہلے گیٹ پر ہی ملازمین کو تعینات کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تاکہ گھر میں کوئی اور داخل نہ ہو سکے۔۔

سکندر نے گاڑی میں بیٹھے اِدھر اُدھر دیکھا تو وہاں واقعی کوئی مرد ملازم نہیں تھا۔سکندر گیٹ کو کھولنے کی غرض سے گاڑی سے اترا۔

وہ وہ تھا جو سوائے کسی کو قتل کرنے کے لیے صرف گن اٹھاتا تھا باقی کے سب کام اُس کے ملازم اُس کے دیے کسی بھی ایک اشارے کے بنا کر دیتے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی سے اتر کر اُس نے گیٹ کو کھولا اور گاڑی میں واپس بیٹھتے ہوئے وُہ واپس۔۔۔۔گاڑی کو مین ویلہ میں داخل کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کو۔آگے بڑھاتے ہوئے سکندر کا رخ ایک بار زیمل کی طرف ہوا تھا مگر بہت مہارت سے وہ اپنی نظروں کو زیمل پر نہ ڈالتے ہوئے اپنا رخ بدل گیا۔

گاڑی تھوڑی اور آگے بھری تو سامنے گھر کی راہ داری نظر آرہی تھی۔

گاڑی کو سامنے بنے ایک بڑے سے گول چکر سے گھوماتے ہوئے۔۔اُس نے گھر کی راہ داری کے بلکل سامنے کھڑا کیا۔

تا کہ اُس لڑکی کو گھر کے اندر لے جا سکے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جمشید اندر موجود ایک لیڈی ڈاکٹر کے پاس کھڑا تھا۔۔جہاں وہ دو تین نرس کو بھی ساتھ لائیں تھیں۔۔۔۔۔مگر گاڑی کی آواز پر جمشید متوجہ ہوا تو اندر سے باہر کی طرف بھاگا۔

Posted On Kitab Nagri

اُف۔۔۔۔۔۔۔۔سکندر نے گاڑی کو روکتے ہوئے ایک آہ بھری تھی۔۔

اور سر کو اسٹیئرنگ پر رکھے وہ اب تھک گیا تھا پھر سے یہ سوچتے ہوئے کہ اب اس لڑکی کو اندر کیسے لے کر جائے گا۔۔۔

سکندر کی زندگی میں یہ پہلا ایسا کام۔تھا جس پر وہ سوچنے پر مجبور ہو رہا تھا۔۔

شاید یہ پہلا ایسا کام تھا جس نے سکندر کو ڈر کا مطلب سمجھایا تھا۔

اب پھر سے۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔۔سکندر خود سے بولا۔۔

آخر اس لڑکی کو ہوش کیوں نہیں آجاتا۔۔۔میں اسے کیسے اٹھاو۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر ایک دفعہ پھر سے اُس لڑکی کو اٹھانے کی غرض سے بنا اُس کی طرف دیکھ کر بولا۔

آپ ٹھیک ہیں.....؟.... سنو لڑکی۔۔۔۔۔۔ تھوڑی ہمت کر کہ اٹھ جاؤ۔۔۔ایسے۔۔۔میں مجھے آپ کو اٹھانا پڑے گا۔۔۔

آپ سن رہی ہیں۔۔۔۔۔۔سکندر ایک بار پھر سے بولا۔۔۔

جب کہ مقابل سے کوئی جواب یا حرکت موصول نہ ہوتے ہوئے سکندر گاڑی سے اتر گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ساتھ ساتھ اپنے دل کو سمجھاتے ہوئے کہ وہ بس اُس لڑکی کی مدد کر رہا ہے۔ دل نے اُس کے مدد کرنے پر سوال اٹھایا کہ کیوں کر رہے ہو؟

Posted On Kitab Nagri

تو سکندر اپنے دانتوں کو پستے ہوئے اپنی دل کے سوال کو جھٹک کر بولا۔۔۔

پتہ نہیں۔۔۔

اس بات سے انجان کہ وہ یہ بات کافی اونچی بول چکا ہے۔۔۔اور جمشید پاس کھڑا اُس کا چہرہ دیکھ رہا ہے۔۔

خود کو۔کمپوز کرتے ہوئے سکندر نے اپنا رخ دروازے کو کھولنے کے لیے کیا جہاں زیمل بیہوش بیٹھی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

جمشید دروازہ کھولتے ہی بھاؤ کی گاڑی میں ایک لڑکی کو دیکھ کر حیران ہو گیا تھا۔۔۔

اور اس کی حیرانی تو اُس وقت مزید بھر گئ جب سکندر نے اُسے اٹھانے کے لیے اپنے ہاتھوں کو بڑھایا۔۔۔اپنی حیرانی کے باوجود وہ مدد کے لیے آگے بھرا اور بولا۔

بھاؤ میں کر دیتا ہوں۔۔۔۔جمشید پہلے تو یہی سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ یہ لڑکی کون ہے۔؟

پھر یہ کہ بھاؤ اِس لڑکی کو یہاں کیوں لائیں ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

مگر پھر بھی وہ مدد کے لیے آگے بھر گیا--- مگر اُس سے بہت بڑی غلطی ہونے والی تھی۔

بھاؤ میں نکال دیتا ہوں۔ جمشید سمجھ رہا تھا کہ سکندر کی ناگواری اُس لڑکی کی وجہ سے ہے جسے وُہ نکال رہا تھا--

مگر سکندر کے اگلے قدم پر جمشید کی تو دنیا ہی بدل گئی--- جب جمشید نے زیمل کی طرف ہاتھ بڑھایا---

سکندر نے ایک پل میں جمشید کے ہاتھ کو پکڑتے ہوئے روکا اور پھر اُسے اُس کے ہاتھ سے پکڑ کر دوسری طرف زور سے اٹھا کر پھینکا۔

جمشید کو لگا جیسے کسی نے اُسے اوپری منزل سے اٹھا کر پھینکا ہو۔

اُسے تو یہی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اُس کے ساتھ ہوا کیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

بھاؤ نے اُسے اٹھا کر پھینکا کیوں ہے؟

تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی۔۔۔۔میں نے تم سے مدد نہیں مانگی۔۔۔۔۔۔۔یہ ہاتھ آئندہ اس لڑکی کی طرف کسی نیت سے بھی بڑھے تو میں کاٹنے سے پہلے یہ بھی نہیں سوچو گا کہ تم میرے سب سے قریبی بندے ہو۔۔۔اور اپنے ہاتھوں کو جمشید اپنے تک رکھنا آئندہ یہ غلطی میں کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔۔۔یہ یاد رکھنا۔۔۔۔

جمشید کو تو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔۔بھاؤ تو لڑکی کی آمد پر کبھی اتنا غصہ نہیں ہوئے تھے جتنا کہ اب ہو رہے تھے۔۔۔۔

کچھ دیر بعد ہوش میں آتے ہی وہ زمین سے اٹھ کھڑا۔ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

معزرت چاہتا ہوں بھاؤ۔۔۔میں بس آپ کی مدد کرنا چاہتا تھا۔۔۔

جب تک مدد کا کہا نہ جائے تب تک اپنے قدم اور اپنے ہاتھ اپنے تک رکھنا۔۔۔۔ سمجھے۔۔۔۔سکندر جمشید کو مکمل طور پر دھمکا رہا تھا۔۔۔اتنا غصہ اُس کی آنکھوں میں جمشید نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

یہ وہ سکندر نہیں تھا۔۔۔۔۔یہ کوئی اور ہی تھا۔۔۔جو ایک ہی رات میں بدل گیا تھا۔

جی بھاؤ۔آئندہ ایسی حرکت کبھی نہیں ہو گی۔۔

سکندر ایک بار پھر سے زیمل کی طرف متوجہ ہوا اور پھر اُسے مدد کے نام پر اٹھائے وہ اندر کی طرف بھر گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر کے اندر داخل ہوتے ہی۔۔۔۔جمشید کو کمر کی درد کا احساس ہوا۔تو بولا۔۔۔۔اللہ۔۔۔۔۔۔۔بھاؤ آپ نے تو کمر ہی توڑ دی۔۔

جمشید خود سے بڑبڑایا اور پھر سکندر کے ساتھ اندر داخل ہو گیا۔

اندر داخل ہوتے ہی۔۔۔کیا ہی گھر کا منظر تھا۔
عالی شان جھومر لگے تھے جو اندر داخل ہوتے ہی جیسے داخل ہونے والے کا استقبال کر رہے ہو۔۔

اندر داخل ہوتے ہی کیا غضب کا منظر تھا مانو جیسے کسی بادشاہ کے محل میں حاضر ہوئے ہو۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر زیمل کو اٹھائے آگے کو بھرا۔

اندر داخل ہوتے ہی ایک ڈاکٹر اور تین نرس وہاں بیٹھی تھی جو۔اس انتظار میں بیٹھی تھی کہ شاید کسی کی حالت تشویش ناک ہے۔اور اسی لیے اُنہیں یہاں بلایا گیا ہے۔

سکندر اُس بیہوش لڑکی کو پکڑے آگے کی طرف بھرا تو وہ لیڈی ڈاکٹر بھی اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکندر داخلی دروازے پر بنی تین سیڑھیوں سے نیچے اترا۔
اور سامنے کے لوئنج سے سیدھا گزرتا ہوا آگے کو بھر گیا۔۔
اور سامنے کی طرف اوپر کی طرف جاتی دو سیڑھیاں جو ایک دوسرے کے مقابل اوپر کی طرف جاتی تھی۔ایک بائیں طرف تھی تو دوسری دائیں طرف۔

Posted On Kitab Nagri

سکندر بائیں طرف کی سیڑھیوں سے اوپر کی طرف بھر گیا۔

جمشید نیچے کھڑا بس یہ دیکھ رہا تھا کہ یہ سب ہو کیا رہا ہے۔
بھاؤ کو اچانک ہو کیا گیا ہے۔
جمشید کے لیے سکندر کا ایک لڑکی کو اٹھائے گھر لانا اُس کی زندگی کا سب سے بڑا حیران کن واقع تھا۔

سکندر کے اوپر کی طرف بھرتے ہی جمشید نے ڈاکٹر کو اوپر کی طرف بڑھنے کا کہا۔

سکندر اوپر کی طرف بھرتے ہوئے۔۔۔اپنے ہر قدم پر اپنے دل پر بجتی دستک کو ٹوک رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا کرتا پہلے تو صرف آٹھ قدم نے اُس کا یہ حال۔کیا تھا اور اب وہ چھبیس قدم اُس لڑکی کو اٹھائے طے کر چکا تھا اور ابھی تو کچھ اور قدم بھی باقی تھے۔

اُس کے کان کے پیچھے سے پسینے کی دو بوندیں لٹک رہی تھیں۔

یہ تو اُس احساس کا نتیجہ تھا جو زیمل انجانے میں اُس میں برپا کر چکی تھی۔

جمشید کا تو سر اُس وقت چکرایا جب سکندر اُس گھر میں موجود تمام کمروں کے بجائے اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔اُسے تو ایک کہ بعد ایک۔دھچکا لگ رہا تھا۔ وہ تو سنبھل نہیں پا رہا تھا۔اُسے تو بھاؤ کا یہ انداز ایک طوفان میں کھلتے پھول کی طرح لگا تھا جو ناممکن تھا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سکندر اپنے کمرے کی طرف بڑھے تو اُسے کسی کا ہاتھ اپنے سینے پر محسوس ہوا جیسے اُس لڑکی نے کوئی حرکت کی ہو۔

اور کسی کے ہاتھ کے احساس پر وہ تو بوکھلاہٹ کا شکار ہو گیا۔

دل کا شور طوفان سے زیادہ تھا۔
کانوں تک اُس طوفان کا شور وہ واضح سن پا رہا تھا۔
اور ہاتھ کو محسوس کرتے ہی اُس کا سر دوسری بار اُس لڑکی کی طرف گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس ہاتھ نے اُس کے سینے پر پڑتے ہی اُس میں ایک طوفان برپا کیا۔

کچھ پل میں ہی سکندر کو اُس ہاتھ سے اپنے اندر کے درد کی شفاء ملتی محسوس ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کون تھی؟ دل نے تیسری بار یہ سوال سکندر سے پوچھا۔

سکندر کے ساتھ ساتھ اُس کا دل بھی اس قدر بے چین تھا کہ دونوں کو ایک دوسرے پر رحم آرہا تھا۔

جس طوفان کو زیمل انجانے میں برپا کر چکی تھی سکندر اُس طوفان میں تڑپ گیا تھا۔

بھاؤ۔۔۔۔ایک آواز سکندر کے کانوں سے ٹکرائی تو سکندر اُس ہاتھ کے اثر سے باہر نکلا۔

Posted On Kitab Nagri

بھاؤ۔۔۔۔۔ڈاکٹر۔۔۔۔۔۔۔جمشید جیسے سکندر کے رک جانے پر اپنے قدم کچھ فاصلے پر روک چکا تھا۔اور جیسے ڈاکٹر کا بول کر یاد دہانی کروا رہا ہو کہ بھاؤ ہم بھی یہاں ہے البتہ اُس میں یہ بات واضح کہنے کی ہمت نہیں تھی۔کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ بھاؤ اب کی بار واقع اُس کی زبان کاٹ دیں گیں۔

سکندر کا احساس جمشید کی آواز پر ٹوٹا تو کمرے کا دروازہ کھولنے کے لیے اس نے زیمل کو اٹھاتے ہوئے ہی نیچے کی طرف سے بھرایا۔۔۔تو سکندر کا وجود کچھ جھکا تھا جو اُس ہاتھ کو اُس میں پیوست کر گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہاتھ اُس کے دل کی دیواروں کے مقابل کھڑا ہو گیا۔
جو سکندر کے تھوڑا سا جھکنے پر اُس کے دل میں پیوست ہوتے ہوئے اپنی چھاپ چھوڑ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس وقت وہ ہاتھ سکندر کی دھڑکنوں کو نہ سمجھا تھا۔اگر زیمل ہوش میں ہوتی تو سکندر کی اس قدر بے قرار دھڑکنوں سے ڈر جاتی۔

سکندر خود کو کمپوز کرتا اندر کی طرف بھرا اتنے تیز قدموں سے کہ جیسے اُس کے دل کو وہ لڑکی اپنے ہاتھ سے ہلا گئی ہو۔

سکندر نے زیمل کو بیڈ پر لٹایا اور فوراً سے اُس سے دور ہو گیا۔
سانسوں نے کچھ اکھڑنے کی کوشش کی تو سکندر خود کو جھٹک کر سیدھا کھڑا ہو گیا۔

وہ تو زندگی میں پہلی بار خود کو اتنا کمزور محسوس کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نظروں کو جھکائے وہ ایسے کھڑا تھا جیسے وہ کسی رانی کے دربار میں کھڑا ہو جب کہ وہ اپنے ہی گھر میں اپنے ہی کمرے میں کھڑا تھا۔

دروازے پر دستک ہوئی تو جمشید لیڈی ڈاکٹر کے ساتھ اندر داخل ہوا تو سکندر دروازے کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔
جمشید کے اندر داخل ہوتے ہی اُس کی پہلی نظر بھاؤ پر پڑی جیسے اندر داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا ہو۔۔ مگر
اس سے پہلے کہ جمشید کی نظر زیمل پر پڑتی۔ سکندر نے اشارے سے جمشید کو باہر رکنے کا حکم دے دیا۔ جو بھاؤ کی نظروں کا اشارہ سمجھتے ہوئے واپس کو باہر موڑ گیا۔

ڈاکٹر دروازے پر کھڑی سکندر کے اشارے کی منتظر تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سکندر نے ہاتھ کو آگے پھیلاتے ہوئے آگے بھرنے کا اشارہ کیا تو ڈاکٹر زیمل کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

کچھ دیر کے معائنے کے بعد ڈاکٹر نے زیمل کی دھڑکن کا معائنہ کیا۔۔۔۔اور پھر اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔اور بولی۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

یہ ٹھیک ہیں۔۔۔۔بس شاک سے بیہوش ہوئی ہیں۔

یہ کسی چیز سے بہت خوفزدہ ہیں۔ان کا خوف ان پر طاری ہوا ہے مگر انہیں کچھ دیر تک ہوش آجائے گا۔

اور شاید یہ دو دن سے بھوکی بھی ہیں۔۔۔ان کو خوراک کی بھی ضرورت ہے۔۔۔۔ان کی خوراک کا پلیز بہت دیہان رکھیں۔

جسم میں طاقت نہ ہونے کی وجہ سے بھی یہ زیادہ گھبرا گئی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے یہ میڈیسن لکھ دیں ہیں۔اور انہیں ڈرپ لگا دیتی ہوں۔

کچھ دیر تک انہیں ہوش آجائے گا۔۔

کوشش کریں کہ انہیں کھولی ہوا میں بھی بیٹھائیں۔انہیں اچھا لگے گا۔۔۔باقی کچھ دیر تک یہ ہوش میں بھی آجائیں گی۔۔۔۔

۔یہ کہتی وہ ڈاکٹر ایک نرس کی طرف بھری اور ڈریپ لگانے کا حکم دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکندر ڈاکٹر کی بات کو سن کر وہاں سے باہر چلا گیا۔۔یہ سوچتے ہوئے کہ وہ لڑکی کس سے خوفزدہ تھی۔۔۔میری گاڑی کی وجہ سے یا پھر کسی اور وجہ سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہزاروں سوال سکندر میں جنم لے چکے تھے۔ابھی تک تو اُسے اس سوال کا جواب ہی نہیں ملا تھا کہ وہ لڑکی کون ہے۔؟

باہر جمشید کھڑا اپنی ہی دنیا میں مگن تھا۔۔۔فلحل اُس کی حالت ایسی تھی جیسے ایک پل میں اُس کی دنیا پلٹ گئی ہو۔۔۔۔ایک پل میں اُس کا بھاؤ بھی بدل گیا ہو۔۔۔ایک پل میں اُسے لگا وہ کسی اور ہی سکندر کے ساتھ ہو۔

جبکہ دوسری طرف سکندر کے خیالات بھی جمشید کی طرح ہی تھے۔۔پل میں حالات بدل گئے۔۔۔۔ جذبات بدل گے۔۔۔۔زندگی بدل۔۔۔۔گئی۔۔۔۔۔۔۔۔سکندر کا دل کیا کہ وہ خود کو ہی مار دے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر اس سے پہلے کہ وہ خود کو مارنے کا سوچتا۔جمشید کو اِس قدر خیالوں میں گم ہوتا دیکھ کر وہ اُس کی طرف متوجہ ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جمشید۔۔۔۔سکندر جمشید کو پکارتے ہوئے بولا۔

جمشید تو ایسے بوکھلا گیا جیسے بھاؤ نے اُس کی سوچ سن کی ہو۔

ج۔۔۔ج۔۔۔۔۔ج۔۔۔۔سوری۔۔۔۔۔۔۔جی۔۔۔۔بھاؤ۔

سکندر نے جمشید کی طرف دیکھا تو سمجھ گیا کہ وہ کن سوچوں میں گم ہے۔

اپنی سوچ کے پہرے پر لگام لگاؤ جمشید۔میں وہی سکندر ہوں۔کوئی اور سکندر نہیں جس کے ساتھ تم ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جمشید کا دل کیا کہ زمین پھٹ جائے اور وہ اُس میں چلا جائے۔

وہ یہ اچھے سے جانتا تھا کہ بھاؤ تو اڑتی چڑیا کے بھی پر گن لیتے ہیں۔۔۔۔یہ تو پھر اُس کی سوچ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

معافی چاہتا ہوں بھاؤ۔سب اچانک سے ہو رہا ہے تو سوچنے پر مجبور ہو گیا۔

تو تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں سب کچھ کرنے سے پہلے تمہاری اجازت لو اور پھر کوئی اگلا کام کروں یا پھر آپ کے آرڈر پر ہاں جی کہنا شروع کر دو۔سکندر جیسے جمشید کی بات پر ہنسی اُڑا رہا ہو۔

جمشید کو سکندر کا یہ انداز اتنا عجیب لگا کہ اُس کے دل نے اُس کے حدشات پر ہاں کہا۔بلکل جمشید یہ بھاؤ نہیں ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاؤ خانسمہ کو بولو کچھ کھانے میں بنائے۔سکندر اچانک سے بولا۔

مگر بھاؤ۔آپ نے سارے مرد ملازموں کو گھر سے فارغ کرنے کا کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ٹھیک ہے۔ایسا کرو تم صبح تک عورت ملازمین کا انتظام کرو۔

گھر میں کسی مرد ملازم کو آنے کی اجازت نہیں ہے۔

اور اگر کسی نے گھر میں قدم بھی رکھا تو کہہ دینا کہ زندگی پر موت کی چھاپ وہ خود لگائے گے۔

گھر سے باہر پہلے گیٹ تک سبھی عورتوں کو سیکیورٹی پر کھڑا کرو۔میں دوبارہ سے کہہ رہا ہوں۔مجھے ایک بھی مرد اگر گھر میں یا گھر سے باہر دیکھا تو اُس کے تو میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کروں گا مگر اُس سے پہلے تمہاری گردن اتارو گا۔

Posted On Kitab Nagri

جی بھاؤ میں سمجھ گیا ہوں۔جمشید کو ایک کے بعد ایک دھچکا لگ رہا تھا۔مگر اُسے معلوم تھا کہ زبان کو اندر رکھنا ہی فلحال سمجھداری ہے۔

جتنے بھی مرد ملازمین ہیں اُنہیں پہلے گیٹ پر تعینات کرو۔

اور گھر کی اندر کی سیکیورٹی پر جیتنے بھی کیمروں پر سیکیورٹی روم میں کنکشن ہیں اُنہیں وہاں سے ختم کر کے الگ ایک روم میں شفٹ کرو۔اور وہاں سیکیورٹی چیکنگ کے لیے عورتوں کو بیٹھاو۔

۔گھر میں صرف تمہیں آنے کی اجازت ہے مگر اپنی انکھوں کو سنبھال کر رکھنا۔کسی عورت کی طرف اٹھنی نہیں چاہیے۔ سمجھ گئے ہو۔

Posted On Kitab Nagri

جی بھاؤ------میں سمجھ گیا--یہ کہتے ہوئے جمشید دل میں بولا---ایسا کہیں کہ بی بی جی کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھنا۔اور پھر وہ دل ہی دل میں سکندر کی حرکت پر مسکرایا۔

چلو جاؤ یہاں سے اب۔ڈاکٹر کو گھر تک پہنچاو اور جلدی اسٹاف کا انتظام کرو۔

جی بھاؤ کہتا وہ ڈاکٹر کی طرف بڑھا جو نیچے ہی اتر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف جمشید نے ڈاکٹر کو راستہ دیکھاتے ہوئے بولا۔

یہاں سے۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک سکندر کو کچھ یاد آیا تو فوراً سے ڈاکٹر سے بولا۔۔۔۔نرسز کو یہی رہنے دیں۔دیکھ بھال کے لیے۔

ڈاکٹر سکندر کی بات پر متوجہ ہوتے ہوئے بولی۔

پر سر آپ کی۔وائف اب بہتر ہیں۔انہیں بس آرام کی ضرورت ہے۔باقی اتنی دیکھ بھال آپ بھی کر سکتے ہیں۔

وہاں کھڑا جمشید جو سن چکا تھا۔اُسے لگا کہ اب یہ ڈاکٹر کام سے جانے والی ہے۔ بھاؤ کے غضب کو دیکھنے کے لیے جب اُس نے رخ بدلا تو دوبارہ سے ایک نیا دھچکا اُسے لگا۔۔شاید آج اُس کو ایک کے بعد ایک دھچکا لگنے والا دن تھا۔

وہ کتنی ہی دفعہ حیرانگی کے سمندر میں جا گرا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سکندر کے چہرے پر وائف لفظ پر ایک عجیب سی مسکراہٹ تھی۔جسے وہ بہت مہارت سے بھی جمشید سے چھپا نہیں سکا تھا۔

اس سے پہلے سکندر کچھ بولتا۔جمشید بول اٹھا۔
ڈاکٹر آپ انہیں یہیں رہنے دے۔مزید سوال نہ کریں۔

جب کہ ڈاکٹر تو جمشید کی بات پر حیران ہوئی کہ اُس نے تو کوئی سوال کیا ہی نہیں تھا۔

سکندر ابھی تک لفظ وائف پر مسکرا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جمشید وہاں نرسز کو اوپر جانے کا حکم دے کر وہاں سے ڈاکٹر کو راستہ دکھاتا چلا گیا۔

کیوں کہ اب اُس میں مزید کسی نئے دھچکے کو سہنے کی ہمت نہیں تھی۔

سکندر مسکراتا وہاں سے اوپر کی طرف بھر گیا۔

جب کہ جمشید فقط اللہ ہی کرتا وہاں سے چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں کہ اُس کی ہمت اب جواب دے گئی تھی

۔وہ, سمجھ نہیں پا رہا تھا۔۔کہ یہ بھاؤ کو ہوا کیا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

بھاؤ تو لڑکیوں کے نام سے چڑ جاتے تھے۔

اور وائف کے نام۔پر اُن کے چہرے کی چمک جمشید کا دماغ تک بند کر چکی تھی۔

نجانے جمشید کو ابھی اور کیا کیا دیکھنا تھا جو اُس کی ہمت کو لاجواب کرنے وال تھا۔

جاری ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com